الحاج عبدالکریم صابر
ڈیرہ اسمٰعیل خان

ہدیۂ تہنیت بخدمت امیر ملت ابن امیر شریعت
حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ العالی

گلہائے عقیدت

ع۔ عظیم المرتبت نجلِ جلیل است — وحید العصر و قاری بے مثیل است
ط۔ طریقش عین اسلافِ کرام است — چہ خوش اخلاق و خوش خو لا کلام است
ا۔ امیرِ ملت و معجز بیان است — کہ ہر خورد و کلاں رطبُ اللسان است
ا۔ انیس و مونس و ہمدردِ ملت — خطیب است و طبیب جملہ علت
ل۔ لئیق و عالم و فاضل مُدبّر — محقق ہم مناظر ہم مفکر
م۔ مجاہد و متقی باطرز احسن — چہ منعم محسن و مومن، مہیمن
ح۔ حمیت مثلِ چوں میرِ شریعت — کند حق، ہر چہار پائے ودیعت
س۔ سلیم الطبع سرتاپا اطاعت — حلیم و افصح و گنج قناعت
ن۔ ندیم و محسن ما با وفا است — چہ نعمت نعمتِ پروردگار است

بقیہ از صفحہ ۴۸

تکلیف، کوئی اذیت، کوئی مصیبت اس مرد مجاہد کے پائے استقلال کو ڈگمگا نہ سکی۔

اس کی زندگی کا صرف ایک ہی مشن تھا کہ غلامی کی زنجیروں سے برصغیر آزاد ہو اور اس میں ایک حد تک کامیابی حاصل کی

چودھری صاحب ایک ادیب۔ ایک مورخ اور ایک سیاست دان کی حیثیت سے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

چودھری افضل حق اگر میدان سیاست میں قدم نہ رکھتے تو وہ کبھی ایک اردو ادیب کی حیثیت سے وہ گراں بہا سرمایہ نہ دے سکتے جو ان کی تصنیفات کی شکل میں آج بھی ہمارے ادب کا بہترین سرمایہ ہیں۔ وہ آج ہم میں موجود نہیں لیکن ہمارے ادب میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

ان کی قربانیاں ہمیشہ قوم کو یاد رہیں گی۔ جب بھی کوئی مورخ اس برصغیر کی تاریخ آزادی مرتب کرے گا تو وہ چودھری افضل حق کی شخصیت کو فراموش اور نظر انداز نہیں کر سکے گا۔